دلیپ کمار چل بسے

کروڑوں دلوں پر راج کرنے والے اداکار دلیپ کمار (محمد یوسف خان) طویل علالت کے بعد 98 برس کی عمر میں بدھ کی صبح ممبئ میں انتقال کر گئے۔ اسی شام ان کی تدفین ریاستی اعزاز کے ساتھ کردی گئی۔ انہوں نے اپنے پیچھے 57 سال پر محیط حق رفاقت ادا کرنے والی بیوی سائرہ بانو کو سوگوار چھوڑا۔ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی، وزیر اعظم عمران خان، بھارتی صدر رام ناتھ کووند، وزیر اعظم نریندر مودی، سیاسی رہنماؤں سمیت زندگی کے ہر شعبے سے وابستہ سرکردہ شخصیات نے ان کے انتقال پر تعزیت کی ہے۔ دلیپ کمار نے 60 سالہ فلمی کیریئر میں ہمیشہ معیار کو تعداد پر ترجیح دی جس کے باعث پدما بھوشن، دادا صاحب پھالکے ایوارڈز کے ساتھ ساتھ 1998 میں حکومت پاکستان کی طرف سے ملنے والے نشانِ امتیاز کا اعزاز ملا۔ ان کی فلموں میں دیوداس، رام شیام، گنگا جمنا، کرانتی، سوداگر، آدمی اور سب سے بڑھ کر مغل اعظم کو لافانی شہرت حاصل ہوئی۔ دلیپ کے پاکستانی عوام کے دلوں میں بسنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ پشاور میں پیدا ہوئے اور زندگی کے ابتدائی 13 سال یہیں گزارے۔ بمبئ جانے کے بعد انھوں نے دن رات محنت کی اور بالآخر 1944 میں پہلی فلم جوار بھاٹہ میں دلیپ کمار کے نام سے سکرین پر جلوہ گر ہوئے۔ ان کا پشاور میں واقع گھر صوبائی حکومت نے خرید کر میوزیم کے لئے وقف کرلیا ہے۔ آبائی شہر اور کروڑوں پاکستانیوں کی لازوال عقیدت کے باعث دلیپ کمار کو بعض مواقع پر بھارتی حکومت کی طرف سے پیدا کردہ مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ تاہم اداکاری کے میدان میں سرحدوں کا کوئی تصور نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چار نسلوں اور دلیپ کمار کے درمیان کوئی دیوار حائل نہیں ہوسکی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998